سوال

(377) عدت والی عورت کا بازار جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاعدت والی عورت کیلیۓ اپنی ضرورتوں کی وجہ سے بازار جانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت والی عورت کیلیۓ اپنی ضرورتوں کی وجہ سے بازار جانا اور علاج کیلیۓ ہسپتال جانا جائز ہے ' نیز پڑھنے اور پڑھانے کیلیۓ جانا بھی جائز ہے کیونکہ یہ اہم ضرورتی ہیں ' ہاں البتہ عدت میں زیب وزینت ' خوشبو اور سونے ' چاندی اور الماس وغیرہ کے زیورات کے استعمال سے اجتناب کرنا ضروری ہے ۔ عدت میں عورت کو پانچ باتوں کی پابندی کرنا لازم ہے :

1. اگر ممکن ہو تو اسی گھر میں رہے جس میں سکونت کے دوران شوہر کا انتقال ہوا ہو۔

2. خوبصورت لباس کے استعمال سے اجتناب کرے ۔

3. خوشبو کے استعمال سے اجتناب کرے ' ہاں البتہ غسل حیض سے طہارت کے وقت بخور وغیرہ استعمال کر سکتی ہے ۔

4. سونے ' چاندی اور الماس وغیرہ کے زیورات بھی استعمال نہ کرے ۔

5. سرمہ اور مہندی وغیرہ بھی استعمال نہ کرے کیونکہ نبیؐ سے ثابت ہے کہ آپ نے ان تمام باتوں سے منع فرمایا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب العدہ : جلد 3 صفحہ 352